# از عدالتِ عظمیٰ

## پدماوتی اماں

## بنام

## امونی پینکر و دیگر

تاریخ فیصلہ: 2 مئی 1995

[آر ایم سہائے اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

**ہندو قانون:**

**مارومکاتھائم ایکٹ: دفعہ 48۔**

**تراوانکور نائر ایکٹ: دفعہ 22۔**

**بھائی کی طرف سے بہن کو حبہ-مارومکاتھائم ایکٹ کے تحت چلنے والی جماعتیں قرار پایا کہ: موہوب الیہ کی بہن کے بچے بھی حصص کے حقدار ہیں۔**

P نے اپنی بہن K کے حق میں جائیداد کا حبہ دیا جس کے دو بیٹے اور ایک بیٹی تھی۔ جماعتوں کو مارومکاتھائم ایکٹ کے تحت چلایا جاتا تھا۔ مدعاعلیہ نمبر 1، K کے بیٹے نے حبہ میں دی گئی جائیداد میں ایک تہائی حصے کا دعوی کرتے ہوئے مقدمہ دائر کیا لیکن ٹرائل کورٹ نے اسے خارج کر دیا۔ اپیل پر عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ (i) اس لیے کہ حبہ ایک خاتون کو دیا گیا تھا، یہ فرض کیا جانا چاہیے کہ، کسی مخالف ارادے کی غیر موجودگی میں، یہ عطیہ دار کے پاس بحیثیت مشترکہ کرایہ داری رکھا جانا تھا؛ کوئی "تواضی" نہیں ہو سکتی جو مرد اراکین کو خارج کرے، لہٰذا مرد اراکین کے اخراج کے باوجود، مدعی-جواب دہندہ نمبر 1 بحیثیت رکنِ "تواضی" اپنا حصہ طلب کرنے کا حق رکھتا تھا۔ چونکہ تحفے کے وقت K کی بیٹی زندہ تھی اس لیے عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ K حبہ میں دی گئی جائیدادوں میں سے نصف کا حقدار ہے۔ مزید یہ کہ چونکہ K کی ایک بیٹی اور دو بیٹے تھے، مدعی مدعاعلیہ کو آدھے حصص کا ایک تہائی یعنی پورے کا چھٹا حصہ کا حقدار ٹھہرایا گیا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اس عدالت میں اس سوال پر اپیل میں کہ آیا یہ ہبہ صرف کے کے فائدے کے لیے تھا یا اس کی توازی کے لیے،

اپیل کو خارج کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1. مارومکاتھائم ایکٹ نظام میں جائیداد کی جانشینی کا سراغ خواتین کے بذریعے لگایا جاتا ہے، حالانکہ مارومکاتھائم کے بیان محاورہ کا سختی سے مطلب بہن کے بچوں کی طرف سے وراثت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مرد کے وارث اس کے بیٹے اور بیٹیاں نہیں ہوتے، بلکہ اس کی بہنیں اور ان کے بچے ہوتے ہیں-ماں سے بیٹی، بیٹی وغیرہ کے بذریعے نسل اور وراثت کا سراغ لگانے والی ماں۔ ایک مارومکاتھائم خاندان کو ترواڈ کہا جاتا ہے اور یہ مردوں اور عورتوں کے ایک گروہ پر مشتمل ہوتا ہے، یہ سب ایک مشترکہ نسب سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایک عام تاراواد ماں، اس کے بچے، مرد اور عورت، ایسی خواتین کے بچے اور خواتین کے سلسلے میں ان کی اولاد پر مشتمل ہوتا ہے، چاہے وہ کتنی ہی کم ہو، کرناون کے اختیار اور ہدایت کے تحت رہتا ہے، جو کہ سب سے بڑا امر درکن ہے۔ اس طرح اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ زیر بحث تحفے کے تحت، چاہے یہ سمجھا جائے کہ یہ صرف کے کے فائدے کے لیے تھا، اس کے تینوں بچوں کو جائیداد میں مساوی دلچسپی تھی۔ لہذا، عدالت عالیہ کا حق تھا کہ وہ مدعی کے مقدمے کو مقدمے کی جائیداد متدعویہ کے چھٹے حصص کا حکم دے۔

کے کے کوچونی بنام ریاست مدراس، [1960] 3 ایس سی آر 887، پر انحصار کیا۔

ایم پی کنھمینا بنام ایم پی کنھمبی، آئی ایل آر 32 مدراس 325، ممتاز شدہ۔

کے ایم کٹی بنام این پی عائشہ، آئی ایل آر 51 مدراس 574؛ کننا اما بنام کٹی ممی حاجی، آئی۔ ایل۔ آر۔ 16 مدراس 201 اور اے۔ کے۔ حاجی بنام آئی۔ پی۔ بی، [1958] کے۔ ایل۔ ٹی۔ 815، حوالہ دیا گیا۔

ایم۔ پی۔ جو سپین، دی پرنسپلز آف مارو ماکا تھائم لا، صفحات 1 اور 2؛ مئی کے ہندو قانون کے صفحات 1188 اور 1189، 12 ویں ایڈیشن؛ کیرالہ ریاست میں کے ایس واریار، مارومکاتھائم اور الائیڈ سسٹم آف لاء، صفحہ 91، پہلا ایڈیشن (1969)، جس کا حوالہ دیا گیا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 5259، سال 1995۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اے ایس نمبر 247، سال 1987 میں کیرالہ عدالت عالیہ کے 26.7.89 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے جی وشوناتھ آئیار اور این سدھاکرن۔

جواب دہندگان کے لیے پی ایس پوٹی اور مس نلنی پوڈووال۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

ہنسریا، جسٹس - خصوصی اجازت کے ذریعے اس اپیل میں اس سوال کے تعین کی ضرورت ہوتی ہے کہ کیا پد منابھ کی طرف سے اپنی بہن کے حق میں جائیداد متدعویہ کا حبہ بہن کی توازی کو تھا یا صرف بہن کے فائدے کے لیے تھا۔اس سوال کا جواب دینے کے لیے، فریقین کو ماروملکا تھائم ایکٹ کے زیر انتظام ہونے کی وجہ سے، ہمیں اس قانون کا حوالہ دیناہو گا اور واہب کے ارادے کا پتہ لگاناہو گا جیسا کہ تحفے میں ظاہر ہوتا ہے (جسے ٹرائل کورٹ میں نمائش A-1 کے طور پر ریکارڈ پر لایا گیا تھا)؛اور پھر فیصلہ کرناہو گا کہ کوچوکونی کو دیا گیا حبہ صرف اس کے فائدے کے لیے ہے یا اس کی توازی کے لیے۔

2. مدعاعلیہ نمبر 1 نے کوچوکنی کے بیٹے کے طور پر تحفے میں دی گئی جائیداد میں ایک تہائی حصہ کا دعوی کرتے ہوئے مقدمہ دائر کیا، جس کا ایک اور بیٹا اور ایک بیٹی تھی۔ٹرائل کورٹ نے مقدمہ خارج کر دیا۔اپیل پر، عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ مدعی چھٹے حصص کا حقدار ہے اور مقدمے میں دیگر تمام مسائل کا جواب دینے کے بعد مقدمے کو نئے سرے سے نمٹانے کے لیے ٹرائل کورٹ میں بھیج دیا۔ناراضگی محسوس کرتے ہوئے کوچوکنی کی بیٹی نے یہ اپیل دائر کی ہے۔

3. حبہ نامہ کی وسیع قیود کو پہلے نوٹ کیا جائے۔ان کے مشاہدے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ جائیدادیں بہن اور اس کی اولاد کے لیے محبت اور پیار کی وجہ سے تحفے میں دی گئی تھیں۔دستاویز میں مزید کہا گیا ہے کہ جائیداد کسی اور طریقے سے منتقل نہیں ہوگی۔پھر یہ پڑھتا ہے کہ اگر جائیداد پر بوجھ ڈالنے کی ضرورت ہو تو دستاویز پر بڑی خواتین اراکین کے دستخط ہوں گے۔تاہم، اس میں مزید کہا گیا ہے کہ واہب اور موہوب الیہ کی عمر کے بعد، تمام بڑے مرد اراکین کو جائیداد کو محسوب موہوب الیہ کے لیے دستاویز میں شامل ہونا چاہیے بصورت دیگر یہ درست نہیں ہو گا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

4. حبہ نامہ کی مذکورہ بالا قیود پر انحصار کرتے ہوئے، اپیل کنندہ کی طرف سے پیش سینئر وکیل شری وشوناتھ آئیر نے دعویٰ کیا ہے کہ موہوب الیہ کی موت کے بعد جائیداد میں صرف کوچو کنی کی بیٹی کا حق اور حق تھا۔ تاہم، عدالت عالیہ نے مدعاعلیہ اپیل کنندہ کے اس کیس کو قبول نہیں کیا، کیونکہ اس کے مطابق، حبہ بہن، ایک خاتون کو موہوب الیہ کو دیا گیا، اس کے برعکس ارادے کی عدم موجودگی میں، ایک حبہ سمجھا جانا چاہیے جو موہوب الیہ کے پاس عام مشترکہ کرایہ داری کے طور پر ہو۔ عدالت عالیہ کی طرف سے مزید رائے دی گئی کہ مرد اراکین کو خارج کرنے کے باوجود، مدعی توازی کے رکن کی حیثیت سے حصص کا دعویٰ کرنے کا حقدار ہے، اور مرد اراکین کو چھوڑ کر کوئی توازی نہیں ہو سکتی۔ چونکہ تحفے کے وقت کوچو کنی کی بیٹی زندہ تھی، عدالت عالیہ نے رائے دی کہ کوچو کنی تحفے میں دی گئی جائیدادوں میں سے نصف کا حقدار تھا؛ اور اس کی ایک بیٹی اور دو بیٹے ہونے کی وجہ سے، مدعی آدھے کا ایک تہائی، یعنی پورے کا چھٹا حصہ کا حقدار بن گیا۔ یہی وجہ ہے کہ مدعی کا چھٹے حصص کا دعویٰ قبول کیا گیا تھا نہ کہ ایک تہائی جس کے لیے دعا کی گئی تھی۔

5. شری وشوناتھ آئیر نے دعویٰ کیا ہے کہ مارومکا تھائم ایکٹ کے تحت صرف بیٹی ہی کوچو کنی کی پوری جائیداد کی حقدار تھی۔ پہلے مدعاعلیہ کی طرف سے پیش ہونے والے شری پوٹی، تاہم، پیش کرتے ہیں کہ جہاں بیوی جیسے رشتے دار کے لیے حبہ ہے، وہ اپنے بچوں کی طرف سے بھی، اگر کوئی ہو تو، اسے رکھتی ہے۔ دوسرے الفاظ میں، یہ مفروضہ یہ ہو گا کہ موہوب الیہ دہندہ توازی کی طرف سے لیتا ہے، جس کا بیٹا بلاشبہ ایک رکن ہے۔

6. مارومکا تھائم ایکٹ کے زیر انتظام فریقوں سے متعلق ہونے کی وجہ سے، ہم پہلے یہ کہہ سکتے ہیں کہ جائیداد کی جانشینی کے قانون کے اس نظام میں خواتین کے بذریعے پتہ لگایا جاتا ہے، حالانکہ مارومکا تھائم کے بیان محاورہ کا سختی سے مطلب بہن کے بچوں کی طرف سے وراثت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مرد کے وارث اس کے بیٹے اور بیٹیاں نہیں ہوتے، بلکہ اس کی بہنیں اور ان کے بچے ہوتے ہیں، جو ماں سے بیٹی، بیٹی وغیرہ کے بذریعے نسل اور وراثت کا سراغ لگانے والی ماں ہوتی ہے۔ اس کے بعد یہ کہا جا سکتا ہے کہ ایک مارمکا تھائم خاندان کو تاراواد کہا جاتا ہے اور یہ مردوں اور عورتوں کے ایک گروہ پر مشتمل ہوتا ہے، یہ سب ایک مشترکہ نسب سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایک عام تاراواد ماں، اس کے بچے، مرد اور عورت، ایسی خواتین کے بچے اور خواتین کے سلسلے میں ان کی اولاد پر مشتمل ہوتا ہے، چاہے وہ کتنی ہی کم ہو، کرناون کے اختیار اور ہدایت کے تحت رہتا ہے، جو کہ سب سے بڑا مرد رکن ہے۔ (ایم پی جوسپین کی کتاب 'دی پرنسپلز آف مارو ماکا تھائم لا' کے صفحات 1 اور 2 دیکھیں۔)

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document

7. اس طرح تاراواد ایک غیر معمولی ماتریاچل خاندان ہے، اس کے تمام واقعات کے ساتھ، جو اچھی طرح سے طے شدہ ہیں، جیسا کہ کے کے کوچونی بنام ریاست مدراس، [1960] 3 ایس سی آر 887 میں اس عدالت کے آئینی بنچ کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے۔ سبّاراؤ، جے، جیسا کہ وہ اس وقت تھے، اکثریت کی طرف سے بولتے ہوئے فیصلے کے صفحات 928 اور 929 میں اس پہلو سے نمٹتے ہیں۔ اس بات کی طرف اشارہ کرنے کے بعد کہ مارومکاتھائم خاندان ایک مشترکہ آباؤ اجداد (sic نسب) کی تمام نسلوں پر مشتمل ہے اور اسے تاراواد کہا جاتا ہے، یہ کہا گیا کہ تاراواد کے واقعات اتنے اچھی طرح سے آباد ہیں کہ کیس قانون پر غور کرنا ضروری نہیں ہے، لیکن یہ کافی ہوگا اگر سندرا ایر کی کتاب 'مالابار اور علیسانتانا قانون' کے کچھ متعلقہ حصوں کا حوالہ دیا جائے۔ اور ایسا کیا گیا۔ عبارتوں کا حوالہ دینا ضروری نہیں ہے۔ یہ کہنا کافی ہے کہ ماہر مصنف کے مطابق، مارومکاتھائم تاراواد میں مشترکہ خاندان ایک ماں اور اس کے مرد اور خواتین بچوں، اور ان لڑکیوں کے بچوں وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کے بعد جونیئر مرد اراکین کے حقوق کو بالآخر یہ کہہ کر شمار کیا گیا ہے کہ ہر کوئی مالک ہے اور اسے مساوی حقوق حاصل ہیں۔

8. ہاتھ میں موجود حبہ عورت کے لیے ہونے کی وجہ سے، یہ دیکھا جائے کہ ملک کی متعلقہ عدالتِ عالیہان نے اس طرح کے تحفے کے ساتھ کیسا سلوک کیا ہے۔ ایم پی کنھمینا بنام ایم پی کنھمبی، آئی ایل آر 32 مدراس 325 میں عدالت سے ایک حبہ بنانے کا مطالبہ کیا گیا تھا جو ایک شوہر کی طرف سے اپنی بیوی اور تین بیٹیوں کو دیا گیا تھا، سوائے مرد اراکین کے۔ تاہم، لڑائی بیٹیوں کے درمیان تھی اور دستاویز کی تعمیر پر یہ قرار دیا گیا تھا کہ ایک بیٹی کی اولاد کو اس کی بہنوں سے پہلے اپنے آباؤ اجداد کی موت کی وجہ سے تحفے میں دی گئی جائیداد کے وارث ہونے سے خارج نہیں کیا گیا تھا۔ موجودہ معاملے میں، ہمیں ایسی صورتحال سے کوئی تعلق نہیں ہے؛ اس کے باوجود، فیصلہ متعلقہ ہے کیونکہ اس میں کہا گیا ہے کہ کچھ افراد کی مکمل وراثت نہیں ہو سکتی۔ کے ایم کٹی بنام این پی عائشہ، آئی ایل آر 51 مدراس 574 میں، یہ حبہ ایک شوہر کی طرف سے اپنی بیوی اور بچوں کو دیا گیا تھا۔ تاہم، بیوی کے سابق شوہر سے کچھ بچے تھے۔ بنچ نے رائے دی کہ ایسی صورت حال میں موہوب الیہ نے جائیداد کو تراواڈ کی جائیداد کے طور پر نہیں لیا۔ ہمارے مقصد کے لیے جو اہم ہے وہ یہ ہے کہ یہ فیصلہ کنّچامابنام کٹی ممی حاجی، آئی ایل آر 16 مدراس 241 کا حوالہ دیتا ہے، جس کی بنیاد پر یوی کونسل کے مقرر کردہ کچھ اصولوں پر رکھی گئی تھی، جن میں سے ایک یہ ہے کہ جب کسی مارومکاتھائم آدمی کی جائیداد اس کی بیوی اور بچوں کو دی جاتی ہے، تو اس کے ارادے کے اظہار کے بغیر کہ وہ اس

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سے کیسے مستفید ہوں گے، ان پر یہ فرض کیا جانا چاہیے کہ انہوں نے اسے تاراواد کے زیر قبضہ جائیداد کے واقعات کے ساتھ لیا ہے۔ جہاں تک تاراواد کا مطلب ہے، اس کی وضاحت اے کے حاجی بنام آئی پی بی، [1958] کے ایل ٹی 815 میں کی گئی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ تاراواد کا مطلب قانون میں ایک مارومکا تھائم خاندان ہے جو مارومکا تھائم قانون کے تحت مشترکہ خاندان کے تمام واقعات کے ساتھ مشترکہ خاندان کے طور پر جائیداد رکھتا ہے۔

9. یہ دیکھنا بھی مفید ہو گا کہ اس پہلو کو معیاری مقالے میں کیسے بیان کیا گیا ہے۔ یہ 12 ویں ایڈیشن کے صفحات 1188 اور 1189 پر مے کے ہندو قانون میں درج ذیل بیان کیا گیا ہے:

" تحائف کے معاملے میں، اکثر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا توازی کو اس طرح کا حبہ دیا جاتا ہے یا کیا موہوب الیہ مشترکہ کرایہ داری کے طور پر لیتے ہیں۔ عام مفروضہ یہ ہے کہ جب جائیداد کسی عورت اور اس کے بچوں یا اس کے بچوں کو تحفے کے طور پر صرف مارومکا تھائم یا الیاسنتانہ قانون کی پیروی کرتے ہوئے دی جاتی ہے، تو جائیداد تارواڈ جائیداد کے واقعات کے ساتھ لے لی جاتی ہے۔ صرف توازی کے کچھ اراکین ترواڑ کی جائیداد کے واقعات کے ساتھ جائیداد نہیں رکھ سکتے؛ اس لیے جب انہیں کوئی حبہ دیا جائے تو وہ اسے عام کرایہ دار کے طور پر لے لیں گے جب تک کہ اس نتیجے کو درست ثابت کرنے کے لیے حالات نہ ہوں کہ انہوں نے اسے پوری توازی کی طرف سے لیا تھا اور مرغی کی جائیداد صرف ماں کو دی جاتی ہے، جب بچے ہوتے ہیں، اس مفروضے کی تردید کی جاتی ہے کہ وہ اسے توازی کی طرف سے لیتی ہے۔"

اس کے بعد مصنف نے مارومکا تھائم ایکٹ کے دفعہ 48 کا حوالہ دیا ہے جو یکم اگست 1933 کے بعد کے لین دین پر لاگو ہوتا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی کو اکیلے جائیداد دیتا ہے تو ایسی جائیداد، جب تک کہ کوئی متضاد ارادہ ظاہر نہ ہو، بیوی کے ذریعہ توازی جائیداد کے طور پر لی جائے گی۔ 1100 ایم وائی کے تراوانکور نائر ایکٹ کی دفعہ 22 کے تحت (ملیالی سال)، جس کا حوالہ عدالت عالیہ نے دیا ہے، موہوب الیہان کو ایک حبہ مشترکہ کرایہ داری کے طور پر رکھنا پڑتا ہے۔

10. کے ایس واریار کی 'کیرالہ ریاست میں مارومکا تھائم اور اس سے وابستہ قانون کے نظام' میں، پہلے ایڈیشن (1969) کے صفحہ 91 پر یہ کہا گیا ہے کہ ریاست تراوانکور میں یہ مفروضہ ہے کہ

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

صرف ماں کے حق میں حبہ توازی کے لیے ہے۔اسی طرح کے خیال کا اظہار ایم پی جوزف نے نظر ثانی شدہ ایڈیشن (1926) کے صفحہ 295 پر اپنی مذکورہ کتاب میں یہ کہتے ہوئے کیا ہے کہ اگرچہ ماں کے واحد نام پر حبہ دیا جاتا ہے، لیکن تمام بچے جائیدادوں کو مکا تھائم کے طور پر لیتے ہیں۔

11. مذکورہ بالا سب ہمارے ذہن میں کوئی شک نہیں چھوڑتے کہ زیر بحث تحفے کے تحت، چاہے وہ صرف کوچوکنی کے فائدے کے لیے ہی ہو، اس کے تینوں بچوں کو جائیداد میں یکساں دلچسپی تھی۔لہذا، عدالت عالیہ کا حق تھا کہ وہ مدعی کے مقدمے کو مقدمے کی جائیداد متدعویہ کے چھٹے حصص کا حکم دے۔

12. اس لیے اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

**اپیل خارج کر دی گئی۔**

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document